ہفتہ وار رسالہ: 305
WEEKLY BOOKLET:305

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "نیکی کی دعوت" کی ایک قسط بنام

ماں باپ کے متعلق واقعات

صفحات 21

ماں کی دعا سے بیٹے کو کلمہ نصیب ہوگیا 04
ماں کو تنہا چھوڑنے والے کی عبرتناک موت 06
نزع میں خوفناک چیخیں مارنے والا نوجوان 08
اولڈ ہاؤس اور ایک لاچار بڑھیا 14

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

یہ مضمون کتاب ”نیکی کی دعوت“ صفحہ 430 تا 449 سے لیا گیا ہے

ماں باپ کے متعلق واقعات

دُعائے عطار: یاربَّ المصطفیٰ! جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ ”ماں باپ کے متعلق واقعات“ پڑھ یا سُن لے اُسے اپنے ماں باپ کا فرمانبردار و خدمت گزار بنا اور اس کو ماں باپ سمیت جنّت الفردوس میں بے حساب داخلہ عطا فرما۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

امیرُ المؤمنین، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جب کسی مسجِد کے پاس سے گزرو تو رسولِ اکرم صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھو۔ (فضل الصلاۃ علی النبی للقاضی الجہضمی، ص70، رقم:80)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

والدین کا فرمانبردار بن گیا

نافرمانیوں پر نَدامت کے آنسو بہانے، گناہوں کی بیماریوں سے شِفا پانے، خود کو نیکیوں کا حَریص بنانے، اپنے وُجُود کو سنّتوں سے سجانے اور اپنے دل میں شمعِ عشقِ رسول جلانے کیلئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے، اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھتے رہئے، نَمازوں کی پابندی جاری رکھئے، سنتوں پر عمل کرتے رہئے، نیک اعمال کے مطابِق زندگی گزاریئے اور اِس پر اِستِقامت پانے کیلئے ہر روز ”جائزہ“ کر کے نیک اعمال کا رسالہ پُر کرتے رہئے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کے اندر اندر

www.dawateislami.net

اپنے یہاں کے دعوتِ اسلامی کے ذِمّے دار کو جمع کروادیجئے اور اپنے اِس مَدَنی مقصد ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنی ہے“ کے حُصول کی خاطر پابندی سے ہر ماہ کم از کم تین دن کے سنّتیں سیکھنے سکھانے کے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنّتوں بھرا سفر کیجئے۔ آیئے! آپ کی ترغیب و تحریص کیلئے آپ کو ایک مَدَنی بہار سناؤں، بستی سَمُندری ہیر والا (ضلع ڈیرہ غازی خان، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی (عمر: تقریباً 20سال) کے بیان کالُبِّ لُباب ہے: وہ غالباً 2009ء میں مڈل کا امتحان دینے کے بعد چھٹیاں گزارنے گھر آئے ہوئے تھے۔ ایک روز سبزی خریدنے نکلے تو راستے میں چند عمامہ شریف کا تاج پہنے عاشقانِ رسول سے آمنا سامنا ہو گیا، انہوں نے پُرتپاک انداز میں ملاقات فرمائی اور اِنفرادی کوشِش کرتے ہوئے کچھ ایسے دِلرُبا انداز میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی کہ ہاں کہتے ہی بنی۔ جب طے شدہ وقت پر سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کے لئے وہ اسلامی بھائیوں کے پاس پہنچے تو اُنہوں نے بڑی شفقت فرمائی اور نہایت ادب واحترام سے اُنہیں گاڑی میں بٹھایا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ فیضانِ مدینہ جام پور (ضلع راجن پور) میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع میں زندگی کی پہلی بار حاضِری سے مشرف ہوئے۔ وہاں کی پُرسوز نعت شریف، سنّتوں بھرے بیان، ذِکرُ اللّٰہ اور رِقّت انگیز دُعا نے ان کی زندگی میں مَدَنی اِنقلاب برپا کر دیا بالخصوص دُعا کے دَوران خوفِ خدا کے باعث ان کی آنکھوں سے آنسوؤں کے دھارے بہہ نکلے، اُنہوں نے گناہوں سے توبہ کی اور اجتماع سے واپسی کے بعد سے نَمازوں کی پابندی شروع کر دی، کچھ ہی عرصے بعد داڑھی شریف رکھ لی اور عمامہ شریف کا تاج بھی سجالیا، وہ انتہائی بدزَبان اور بے ادب انسان تھے، ماں باپ کے سامنے چیختے چِلّاتے اور ان کی توہین کیا کرتا تھے اب

www.dawateislami.net

والِدَین کے مُطیع وفرمانبردار بن چکے تھے اور ان کے ہاتھ پاؤں چومنے لگے تھے۔ ان کی اس مُثبت تبدیلی پر نہ صِرف گھر والے بلکہ سارا ہی خاندان حیران تھا۔ دینی ماحول سے وابستگی سے پہلے اُنہیں ایک بیماری تھی جس کے باعث کافی پریشانی رہتی تھی، اللہ پاک نے انہیں اِس مَرَض سے شفا عطا فرما دی، ان کا حُسنِ ظن ہے کہ یہ سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کی بَرَکت تھی۔ یہ مَدَنی بہار دیکھ کر ان کی والِدَہ نے اُنہیں حکم دیا کہ تمہارے چھوٹے بھائی کو گُردوں کی تکلیف ہے، تم دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے "63 دن کے مَدَنی تربیتی کورس" میں شامل ہو کر اپنے بھائی کی شِفا کے لئے دعا کرو۔ وہ حکم کی تعمیل میں مَدَنی تربیتی کورس کے لئے تقریباً 2010ء میں فیضان مدینہ ساہیوال جا پہنچے اور وہاں نہ صرف بھائی کے لئے خود دعائیں مانگیں بلکہ دیگر عاشقانِ رسول کو بھی دعا کے لئے کہا کرتے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ ابھی انہیں مدنی تربیتی کورس میں دو ہی ہفتے ہوئے تھے کہ ان کے بھائی کی طبیعت بحال ہونے لگی حالانکہ اس کے لئے ڈاکٹر آپریشن کا کہہ چکے تھے۔ جب دوبارہ چیک اپ ہوا تو ڈاکٹرز حیران رہ گئے اور کہنے لگے کہ اب آپریشن کی ضَرورت نہیں۔ اَلحمدُ لِلّٰہ ان کا بھائی رُوبہ صحّت ہو چکا تھا۔

ہیں اسلامی بھائی سبھی بھائی بھائی ہے بے حد مَحبَّت بھرا دینی ماحول
اے بیمارِ عصیاں تُو آجا یہاں پر گناہوں کی دیگا دوا دینی ماحول
شِفائیں ملیں گی، بَلائیں ٹلیں گی یقیناً ہے بَرَکت بھرا دینی ماحول

(وسائل بخشش، ص 602)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مذکورہ مَدَنی بہار کے ضِمن میں نیکی کی دعوت کے مَدَنی پھول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کی بَرَکت

www.dawateislami.net

سے والدَین کا نافرمان وگستاخ راہِ راست پر آگیا۔ یقیناً بڑا بخت بیدار ہے وہ انسان جس کے ماں باپ اُس سے راضی رہیں خدا کی قسم! وہ شخص نہایت بد نصیب ہے جو اپنے والِدَین کو بِلا اجازتِ شَرعی ناراض رکھے اور چونکہ آج ہر طرف ماں باپ کی نافرمانیوں اور دل آزاریوں کا طوفان ہے لہٰذا پیش کردہ مَدَنی بہار کے ضِمن میں ماں باپ کی خوشنودی کے ثَمرات اور ناراضی کی وَعِیدات کے مُتَعَلِّق نیکی کی دعوت کے کچھ مَدَنی پھول پیش کئے جاتے ہیں۔ سب سے پہلے اپنے بیٹے سے مَحَبَّت کرنے والی ماں کی دُعا کی ایمان افروز حِکایت سنئے اور جھومئے:

ماں کی دعا سے بیٹے کو کلمہ نصیب ہو گیا

ایک ڈاکٹر کا بیان ہے: ایک شخص کو دل کا شدید دَورہ پڑا، بچنے کی اُمّید نہ تھی، اُس کی ماں بچھونے کے پاس بیٹھی دُعا کر رہی تھی جو حاضِرین نے سنی: ''یا اللہ پاک! میں اپنے بیٹے سے راضی ہوں تو بھی راضی ہو جا۔''ڈاکٹر زعِلاج میں مشغول تھے اور محترمہ (مُ۔تَ۔رَمَہ) دُعا میں لگی ہوئی تھیں۔ جب آخِری وقت آیا، مریض نے بُلند آواز سے کلمہ پڑھا، ہونٹوں پر تَبَسُّم پھیل گیا اور روح قَفَسِ عُنصُری سے پرواز کر گئی۔

مرتے وقت کلمہ پڑھنے والا جنّتی ہے

سبحانَ اللہ! جس مسلمان کی ماں آخِری وَقت اُس سے خوش ہو اُس کی بھی کیا شان ہے! اور جس کو آخِری وَقت کلمہ نصیب ہو جائے خدا کی قسم! وہ بڑا ہی خوش نصیب ہے۔ چُنانچِہ اللہ پاک کے مَحبوب صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ جنّت نِشان ہے: مَنْ کَانَ آخِرُ کَلَامِہٖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔ یعنی جس کا آخِری کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہو، وہ جنّت میں داخِل ہو گا۔ (ابوداؤد،3/255، حدیث:3116)

کلمہ پڑھنے والے کی حِکایت

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: ملکُ الموت (علیہ السّلام) ایک مرنے والے شخص کے پاس آئے تو اِس کے دل کو دیکھا لیکن کوئی عملِ خیر (یعنی اچّھا عمل) نہ پایا، پھر اس کے جَبڑوں کو کھولا تو زَبان کے کنارے کو تالو سے ملا ہوا دیکھا اور وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہہ رہا تھا تو اس کلمے کی وجہ سے اُس کی مغفِرت کر دی گئی۔ (المحتضرین مع موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، 5/304، رقم: 9)

جب دمِ واپَسیں ہو یا اللہ لب پہ ہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
ہیں محمد مِرے رسولِ خدا مرحبا مرحبا رسولُ اللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مقبول حج کا ثواب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً ماں باپ کا دَرَجہ بَہُت بلند و بالا ہے، ان کی دعائیں اولاد کے حق میں مقبول ہوتی ہیں، بس اُنہیں خوش رکھئے، خوب خدمت کر کے ان کی دعائیں لیجئے۔ ان کی خوشی ایمان کی سلامتی اور ان کی ناراضی ایمان کی بربادی کا باعِث ہو سکتی ہے۔ ماں باپ کا فرماں بردار سدا پھلا پھولا اور شاد و آباد رَہتا ہے، دنیا میں جہاں کہیں رہے اپنے ماں باپ کی دعاؤں کا فیض اٹھاتا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کے رسالے، ''سَمُندری گنبد (32 صَفحات)'' صفحہ 6 تا 7 پر ہے: خوب ہمدردی اور پیار و مَحَبَّت سے ماں باپ کا دیدار کیجئے، ماں باپ کی طرف بنظرِ رَحمت دیکھنے کے بھی کیا کہنے! سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: جب اولاد اپنے ماں باپ کی طرف رَحمت کی نظر کرے تو اللہ پاک اُس کیلئے ہر نظر کے بدلے حجِّ مبرور (یعنی مقبول حج) کا ثواب لکھتا ہے۔ صَحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کی: اگرچہ دن میں سو مرتبہ نظر کرے! فرمایا: نَعَمْ، اللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَطْیَبُ

www.dawateislami.net

یعنی ”ہاں، اللہ پاک سب سے بڑا ہے اور اَطْیَب (یعنی سب سے زیادہ پاک) ہے۔“(شعب الایمان، 6/186، حدیث:7856) یقیناً اللہ پاک ہر شے پر قادِر ہے، وہ جس قَدَر چاہے دے سکتا ہے، ہرگز عاجز نہیں لہٰذا اگر کوئی اپنے ماں باپ کی طرف روزانہ 100 تو کیا ایک ہزار بار بھی رَحمت کی نظر کرے تو وہ اُسے ایک ہزار مقبول حج کا ثواب عنایت فرمائے گا۔

مشغول جو رہتا ہے، ماں باپ کی خدمت میں　　اللہ کی رحمت سے، جاتا ہے وہ جنّت میں
ماں باپ کو ایذا جو، دیتا ہے شرارت سے　　جاتا ہے وہ دوزخ میں، اعمال کی شامت سے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

ماں کو تنہا چھوڑ دینے والے کی عبرتناک موت

ایک شخص کی ماں سخت بیمار، موت کے بچھونے پر پڑی تھی، اِس کے باوُجُود نالائق بیٹے نے اُس کے ساتھ بد تمیزی کی اور بے چاری کو تنہا چھوڑ دیا اور وہ غریب اِسی حالتِ تنہائی میں انتِقال کر گئی۔ وقت گزرتا گیا۔ 30 سال بعد اُس ”نالائق بیٹے“ کو دست لگ گئے اور نہایت کمزور ہو گیا۔ ہاتھوں کا کِیا یوں آڑے آیا کہ رو رو کر کہتا سنا گیا: ”میرے تین بیٹے ہیں مگر میری بِالکل پرواہ نہیں کرتے، میں کئی روز سے بیمار پڑا ہوں مگر ایک بار بھی ملنے نہیں آئے۔“ آخِر کار وہ اپنی ماں کی طرح رات کو اکیلا مَر گیا۔ صُبح محلے والوں نے دیکھا کہ اکیلی لاش پر چیونٹیاں اکٹّھی ہو چکی تھیں اور اُس کو کاٹ رہی تھیں۔

دل دُکھانا چھوڑ دیں ماں باپ کا　　ورنہ ہے اِس میں خسارہ آپ کا

(وسائلِ بخشش، ص668)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ حقیقت ہے کہ ماں باپ کو ستانے والا دنیا میں بھی

www.dawateislami.net

سزا پاتا ہے۔ فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: سب گناہوں کی سزا اللہ پاک چاہے تو قیامت کیلئے اٹھا رکھتا ہے مگر ماں باپ کی نافرمانی کی سزا جیتے جی پہنچاتا ہے۔
(مستدرک، 5/216، حدیث: 7345)

واقعی وہ شخص بڑا خوش نصیب ہے جو ماں باپ کو خوش رکھتا ہے، جو بد نصیب ماں باپ کو ناراض کرتا ہے اُس کیلئے بربادی ہے۔ اللہ پاک پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل آیت نمبر 23 تا 25 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًاؕ اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا(۲۳) وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًاؕ(۲۴) رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِیْ نُفُوْسِكُمْؕ

ترجَمۂ کنزالایمان: "اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سُلوک کرو، اگر تیرے سامنے ان میں ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے "ہُوں" (اُف) نہ کہنا اور انہیں نہ جِھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا اور ان کیلئے عاجزی کا بازو بچھا نرم دلی سے اور عرض کر کہ اے میرے رب! تو ان دونوں پر رَحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے چھٹپن میں پالا۔ تمہارا ربّ خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔"

بچپن میں ماں بھی تو اولاد کی گندَگی برداشت کرتی ہے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مُندَرَجۂ بالا آیاتِ کریمہ میں اللہ پاک نے والدَین (وا۔لِ۔دَین) کے ساتھ حُسنِ سُلوک کا حکم دیا ہے اور خُصوصًا انکے بڑھاپے میں زیادہ خدمت کی تاکید فرمائی ہے۔ یقیناً ماں باپ کا بُڑھاپا انسان کو امتحان میں ڈال دیتا ہے، بسا اوقات سخت بڑھاپے میں اکثر بِستر ہی پر بَول و بَراز (یعنی گندَگی) کی ترکیب ہوتی ہے جس کی وجہ سے عموماً

www.dawateislami.net

اولاد بیزار ہو جاتی ہے۔ مگر یاد رکھیے! ایسے حالات میں بھی ماں باپ کی خدمت لازِمی ہے۔ بچپن میں ماں بھی تو بچّے کی گندَگی برداشت کرتی ہے۔ بُڑھاپے اور بیماریوں کے باعث ماں باپ کے اندر خواہ کتنا ہی چِڑچِڑاپن آ جائے، سٹھیا جائیں، بِلاوجہ لڑیں، چاہے کتنا ہی جھگڑیں اور پریشان کریں، صَبر، صَبر اور صَبر ہی کرنا اور ان کی تعظیم بجالانا ضَروری ہے۔ اُن سے بدتمیزی کرنا، ان کو جھاڑنا وغیرہ دَرکَنار اُن کے آگے "اُف" تک نہیں کرنا ہے، ورنہ بازی ہاتھ سے نکل سکتی اور دونوں جہانوں کی تباہی مقدّر بن سکتی ہے کہ والِدَین کا دل دُکھانے والا اِس دنیا میں بھی ذلیل وخوار ہوتا ہے اور آخِرت میں بھی عذابِ نار کا حقدار ہے۔

دل دُکھانا چھوڑدیں ماں باپ کا ورنہ ہے اس میں خسارہ آپ کا

(وسائل بخشش، ص668)

نَزع میں خوفناک چیخیں مارنے والا نوجوان

ایک نوجوان کے گُردے فیل ہو گئے، اَسپتال میں داخِل کر دیا گیا، حالت نہایت خراب تھی، نَزع (یعنی روح نکلنے کا عمل) طاری ہوا، اُس کے منہ اور ناک سے دردناک آوازیں نکلتی تھیں، چہرہ نیلا ہو جاتا اور آنکھیں باہَر اُبل پڑتی تھیں، اِس کیفیت میں دو دن گزر گئے۔ ان دردناک آوازوں نے خوفناک چیخوں کا روپ دھار لیا تھا، وارڈ (ward) کے مریض بھاگنے شُروع ہو گئے، لہٰذا اُسے وارڈ سے دُور ایک کمرے میں مُنتقِل کر دیا گیا، اُس کے باپ نے ڈاکٹر سے کہا: اِسے زَہر کا ٹیکا لگا دو تاکہ یہ مَر جائے، ہم سے اِس کی حالت دیکھی نہیں جاتی۔ جب پوچھا گیا کہ آخِر اِس کی یہ عجیب وغریب حالت کیوں ہے؟ باپ بیزاری کے ساتھ بول اُٹھا: یہ شخص اپنی بیوی کو خوش کرنے کیلئے ماں کو مارتا تھا اور میں اس کو روکا کرتا تھا، ایسا لگتا ہے اب اِس کی سزا مل رہی ہے! کُل تین دن نَزع کی شدید تکلیفوں میں مبتلا رہنے کے بعد اُس نے دم توڑا۔

www.dawateislami.net

ماں کو جواب نہ دینے والا گونگا ہو گیا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم اللہ توّاب کی جناب میں توبہ کرتے اور اُس سے عافیت کا سُوال کرتے ہیں۔ آہ! ماں باپ کی دل آزاری کس قَدَر رُسوائی اور دردناک عذاب کا باعث ہے۔ ماں باپ کا بَہُت خیال رکھنا چاہئے کہ جیسے ہی پکاریں سارے کام چھوڑ کر جی امّی، جی ابّو کہتے ہوئے ان کی خدمت میں حاضِر ہو جانا چاہئے، منقول ہے: ایک شخص کو اس کی ماں نے آواز دی لیکن اُس نے جواب نہ دیا اِس پر اُس کی ماں نے اُسے بد دُعا دی تو وہ گونگا ہو گیا۔ (برالوالدین للطرطوشی، ص79)

ماں باپ کے نافرمان کی عبادتیں نامقبول

اپنے باپ کے نافرمان کے مُتَعَلِّق کئے گئے ایک سُوال کے جواب میں میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلِ سنّت، مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: باپ کی نافرمانی اللہ جَبّار وقَہّار کی نافرمانی ہے اور باپ کی ناراضی اللہ جبّار وقہّار کی ناراضی ہے، آدَمی ماں باپ کو راضی کرے تو وہ اُس کے جنّت ہیں اور ناراض کرے تو وُہی اُس کے دوزخ ہیں۔ جب تک باپ کو راضی نہ کریگا، اُس کا کوئی فرض، کوئی نَفل، کوئی نیک عمل اَصلًا (یعنی ہرگز) قبول نہیں، عذابِ آخِرت کے علاوہ دنیا میں ہی جیتے جی سخت بَلا (یعنی شدید آفت) نازِل ہو گی، مَرتے وقت مَعاذَ اللہ کلمہ نصیب نہ ہونے کا خوف ہے۔ (فتاوٰی رضویہ، 24/384، 385)

گدھا نُما انسان کا مُردہ

حضرتِ عَوّام بن حَوشَب رحمۃُ اللہِ علیہ (جو کہ تبع تابعی بُزُرگ گزرے ہیں اور انہوں نے 148ھ میں وفات پائی) فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ کسی محلے سے گزرا، اُس کے کَنارے پر قبرِستان تھا، بعدِ عَصر ایک قَبْر شق ہوئی (یعنی پھٹی) اور اُس میں سے ایک ایسا آدَمی نکلا جس کا سر گدھے جیسا اور باقی جسم انسان کا تھا، وہ تین بار گدھے کی طرح رَینکا (رَیں۔کا یعنی چیخا)،

www.dawateislami.net

پھر قَبْر میں چلا گیا اور قَبْر بند ہو گئی۔ ایک بڑی بی بیٹھی (سُوت) کات رہی تھیں، ایک خاتون نے مجھ سے کہا: بڑی بی کو دیکھ رہے ہو؟ میں نے کہا: اِس کا کیا مُعامَلہ ہے؟ کہا: یہ قَبْر والے کی ماں ہے، وہ شرابی تھا، جب شام کو گھر آتا، ماں نصیحت کرتی کہ اے بیٹے! اللہ پاک سے ڈر، آخِر کب تک اس ناپاک کو پیئے گا! یہ جواب دیتا: تُو گدھے کی طرح رَینکتی ہے۔ اِس شخص کا عصر کے بعد انتقال ہوا، جب سے فوت ہوا ہے ہر روز بعدِ عصر اِس کی قَبْر شَق ہوتی ہے اور یوں تین بار گدھے کی طرح چِلّا کر پھر قَبْر میں سَماجاتا ہے اور قَبْر بند ہو جاتی ہے۔

(الترغیب والترہیب للمنذری، 3/267، حدیث: 3833)

دل نہ تُو ماں باپ کا ہر گز دُکھا　　ہو کہیں نہ خاتِمہ تیرا بُرا

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ علٰى مُحَمَّد

تُوبُوا اِلَى الله! استغفر الله!

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ علٰى مُحَمَّد

ماں کے گستاخ کو زمین زندہ نگل گئی!

کسی گاؤں میں ایک کِسان کے گھر کے اندر ساس بَہُو کے درمیان ہمیشہ ٹَھنی رہتی تھی، کئی بار کِسان کی بیوی روٹھ کر میکے چلی گئی اور وہ مِنّت سَماجت کر کے اُس کو لے آیا۔ آخِری بار بیوی نے کسان سے کہہ دیا کہ اب اِس گھر کے اندر میں رہوں گی یا تمہاری ماں۔ کِسان اپنی بیوی پر لَٹّو تھا، اِس نادان نے دل ہی دل میں طے کر لیا کہ روز روز کے جھگڑے کا حل یِہی ہے کہ ماں کو راستے سے ہٹا دیا جائے۔ چُنانچِہ ایک بار وہ کسی حیلے سے ماں کو اپنے گنّے کے کھیت میں لے گیا، گنّے کاٹتے کاٹتے موقع پا کر ماں کا رُخ کر کے جُوں ہی اُس پر کلہاڑی کا وار کرنا چاہا ایک دم زمین نے اُس کِسان کے پاؤں پکڑ لئے، کلہاڑی ہاتھ سے چھوٹ کر دُور جا پڑی اور ماں گھبرا کر چِلّاتی ہوئی گاؤں کی طرف بھاگ نکلی۔ زمین نے آہستہ آہستہ کِسان کو نگلنا شروع

www.dawateislami.net

کر دیا، وہ گھبرا کر چیختا رہا اور اپنی ماں کو پکار پکار کر مُعافی مانگتا رہا۔ لیکن ماں بَہُت دُور جاچکی تھی، کچھ دیر بعد جب لوگ وہاں پہنچے تو وہ چھاتی تک زمین میں دھنس چکا تھا، لوگ اُسے نکالنے کی ناکام کوششیں کرتے رہے مگر زمین اُسے نگلتی ہی رہی یہاں تک کہ وہ زمین کے اندر سَما گیا۔

جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سُو نمونے   مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بُو نے
کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تُو نے   جو آباد تھے وہ محل اب ہیں سُونے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے   یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

توبہ! توبہ!!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! توبہ! توبہ!! لرزاٹھو!!! اور اگر ماں باپ کو کبھی ناراض کیا ہے تو جلدی جلدی ان کے قدموں میں گر کر رو رو کر ان سے مُعافی کی بھیک مانگ لو، یہ تو دنیا کی سزا تھی جو اُس ماں کے نافرمان نادان کسان کی دیکھی گئی اگر وہ کسان مسلمان تھا تو ہم خدائے رحمٰن سے اس کیلئے رحم و کرم کی درخواست کرتے ہیں۔ دنیا کی سزا جب ناقابلِ برداشت ہوا کرتی ہے تو آخِرت کی سزا کیسے سہی جا سکے گی! خدا کی قسم! ماں باپ کے نافرمانوں کو مرنے کے بعد ملنے والی سزا دُنیوی سزا کے مقابلے میں کروڑہا کروڑ گُنا زیادہ خوفناک ہوگی۔ چُنانچِہ دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کے رِسالے، ''سَمُندری گنبد (32 صفحات)'' صفحہ 20 تا 21 سے تین رِوایات مُلاحظہ فرمایئے۔

آگ کی شاخوں سے لٹکنے والے

حضرتِ اِمام احمد بن حَجَر مکی شَافعی رحمۃُ اللہِ علیہ نقل کرتے ہیں: حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: مِعراج کی رات میں نے کچھ لوگ دیکھے جو آگ کی شاخوں سے لٹکے ہوئے تھے تو میں نے پوچھا: اے جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ عَرض کی:

www.dawateislami.net

اَلَّذِیۡنَ یَشۡتُمُوۡنَ اٰبَاءَھُمۡ وَاُمَّھَاتِھِمۡ فِی الدُّنۡیَا یعنی یہ وہ لوگ ہیں جو دُنیا میں اپنے باپوں اور ماؤں کو بُرا بھلا کہتے تھے۔(الزواجر،2/139)

بارِش کے قطروں جتنے انگارے

منقول ہے: جس نے اپنے والِدَین کو گالی دی اُس کی قَبْر میں آگ کے اِتنے انگارے اُترتے ہیں جتنے (بارِش کے) قطرے آسمان سے زمین پر آتے ہیں۔(الزواجر،2/140)

قَبر پسلیاں توڑ دیتی ہے

منقول ہے: جب ماں باپ کے نافرمان کو دفن کیا جاتا ہے تو قَبْر اُسے دباتی ہے یہاں تک کہ اس کی پسلیاں (ٹوٹ پھوٹ کر) ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں۔ (الزواجر،2/140)

پاؤں پکڑ کر ماں باپ سے مُعافی مانگ لیجئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اگر آپ کے ماں باپ یا ان میں سے کوئی ایک ناراض ہے تو فوراً اسے پیشتر ہاتھ جوڑ کر، پاؤں پکڑ کر اور رو رو کر مُعافی تلافی کی ترکیب فرمالیجئے، اُن کے جائز مطالَبات پورے کر دیجئے اور اللہ پاک کی جناب میں بھی گڑگڑا کر توبہ کر لیجئے کہ اِسی میں دونوں جہانوں کی بھلائی ہے۔ والِدَین کے حُقُوق کی مزید معلومات کیلئے دو عدد V.C.Ds ﴿1﴾ "ماں باپ کے حُقُوق" اور ﴿2﴾ اعتکافِ رَمَضانُ المبارَک (1430ھ) میں ہونے والے "مدنی مذاکرے" کی ویڈیو بنام "والِدَین کے نافرمانوں کا انجام" مُلاحظہ کیجئے۔[1]

ماں کی بد دعا سے ٹانگ کٹ گئی

واقعی ماں باپ کے حُقُوق سے عُہدہ بر آ ہونا نہایت دشوار ہے، اِس کیلئے عمر بھر کوشاں رہنا ہوگا اور ماں باپ کی ناراضی سے ہمیشہ بچنا ہوگا۔ جو لوگ ماں باپ کو ستاتے ہیں اُن کا دنیا

---

1 ۔۔۔ یہ ویڈیو www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔

www.dawateislami.net

میں بھی بھیانک انجام ہوتا ہے چُنانچِہ حضرتِ علّامہ کمالُ الدّین دَمیری رحمۃُ اللہِ علیہ نقل کرتے ہیں: "زَمخشری" (جو کہ معتزِلی فرقے کا ایک مشہور عالم گزرا ہے اُس) کی ایک ٹانگ کٹی ہوئی تھی، لوگوں کے پوچھنے پر اُس نے انکشاف کیا کہ یہ میری ماں کی بد دُعا کا نتیجہ ہے، قصہ یوں ہوا کہ میں نے بچپن میں ایک چِڑیا پکڑی اور اُس کی ٹانگ میں ڈوری باندھ دی، اِتفاق سے وہ میرے ہاتھ سے چھوٹ کر اُڑتے اُڑتے ایک دیوار کی دَراڑ میں گُھس گئی، مگر ڈوری باہَر ہی لٹک رہی تھی، میں نے ڈوری پکڑ کر بے دردی سے کھینچی تو چِڑیا پھڑکتی ہوئی باہَر نکل پڑی، مگر بے چاری کی ٹانگ ڈوری سے کٹ چکی تھی، میری ماں نے یہ دَردناک منظر دیکھا تو صدمے سے تڑپ اُٹھی اور اُس کے منہ سے میرے لئے یہ بد دُعا نکل گئی: "جس طرح تُو نے اِس بے زَبان کی ٹانگ کاٹ ڈالی، اللہ پاک تیری ٹانگ کاٹے۔" بات آئی گئی ہو گئی، کچھ عرصے کے بعد تَحصیلِ علم کیلئے میں نے "بُخارا" کا سفر اختیار کیا، اِثنائے راہ (یعنی راستے میں) سُواری سے گر پڑا، ٹانگ پر شدید چوٹ لگی، "بُخارا" پہنچ کر کافی علاج کیا مگر تکلیف نہ گئی بِالآخِر ٹانگ کٹوانی پڑی۔ (اور یوں ماں کی بد دعا رنگ لائی) (حیاۃ الحیوان الکبری، 2/163)

ماں باپ کی محبت کے اولاد پر طِبّی اثرات

والِدَین کی اَہمیت کو کون نہیں جانتا، اسلام نے ہمیں ماں باپ کو خوش رکھنے اور ان کی ناراضی سے باز رہنے کا حکم دیا ہے یقیناً اس میں ہمارے لئے دنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں ہیں۔ غیر مسلم سائنسدانوں نے بھی ماں باپ کے تعلُّق سے عجیب و غریب تحقیقات کی ہیں: چُنانچِہ ڈاکٹر نکلسن ڈَیوِز (DR.NICHOLSON DEVIS) اور پروفیسر مِسلن کیم (PROF.MISLON CAM) کی رپورٹ کا خلاصہ ہے: ماں باپ کو جُوں جوں بڑھاپا آتا ہے ان کو اولاد سے مَحَبَّت بڑھتی چلی جاتی ہے اور اس مَحَبَّت کے سبب والِدَین کی آنکھوں

www.dawateislami.net

کے اندر روشنی کی ایک مخصوص شکل پیدا ہوتی ہے جو کہ اولاد کے حق میں صحّت کا سبب بنتی ہے! ماں باپ چاہے ہزاروں میل دُور ہوں (مگر اولاد سے خوش ہوں تو) اُن کی ہمدردیوں اور بھلی تمنّاؤں کے ذَرِیعے غیر مَرئی (یعنی نظر نہ آنے والی) شعاؤں کا سلسلہ اولاد تک پہنچتا رہتا ہے، والِدین بیمار ہوں تب بھی ان کی غیر مَرئی شعاعیں کمزور نہیں ہوتیں ان کی قوت برابر بڑھتی رہتی ہے۔ ماں باپ اگر قریب ہوں تو ان کی محبتوں بھری غیر مَرئی شعائیں جسم اور اَعصاب (یعنی وہ باریک سفید رَیشے جو دماغ اور حرام مغز سے نکل کر تمام بدن میں پھیلے ہوئے ہیں ان) کو تقویت پہنچاتے اور ان کو لچک دار یعنی نرم وملائم رکھتے ہیں۔ والِدَین کا چُھونا نفسیاتی بیماریوں اور ذہنی اُلجھنوں کو دُور کرتا ہے۔

ایک سائنسدان اپنا تجرِبہ بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے: "میں جب بھی اپنی ماں سے مَحبّت بھری نگاہیں ملاتا ہوں میرے اندر سُکون کی لہر دوڑ جاتی ہے۔" خیر یہ غیر مسلموں کی تحقیقات ہیں، ہمیں دُنیوی مَفادات کیلئے نہیں خدا و مصطَفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے احکامات کی بجا آوَری کی نیّت سے والِدَین کی اطاعت کرنی چاہئے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ مسلمان تو پھر بھی ماں باپ کی خدمت کرتے ہیں غیر مسلموں کے یہاں تو بوڑھے ماں باپ کی بَہُت زیادہ ناقدری ہے، اِسے اِس واقِعے سے سمجھنے کی سعی کیجئے:

اولڈ ہاؤس اور ایک لاچار بُڑھیا

انگلینڈ کے ایک جَریدے میں کچھ اِس طرح کا سنسنی خیز قصہ لکھا تھا، ایک ماں کی ایک ہی اکلوتی بیٹی "مَیری MARY" کے علاوہ کوئی اولاد نہیں تھی، "مَیری" جب جوان ہوئی تو ماں نے ایک کھاتے پیتے اور سماجی طور پر مُعزَّز نوجوان سے اُس کی شادی کر دی۔ اور خود بھی انہیں کے ساتھ مقیم ہو گئی اُن کے یہاں ایک چاند سی مُنّی پیدا ہوئی، اُس کا نام

www.dawateislami.net

اِلِیزَبیتھ (ELIZABETH) رکھا گیا، نانی کو گویا ایک کھلونا مل گیا، نواسی اِلیزبیتھ اُس کے ساتھ خوب ہِل گئی، وَقت گزرتا گیا اِدھر اِلیزبیتھ بڑی ہوتی جارہی تھی تو اُدھر نانی بڑھاپے کی طرف رواں دواں تھی۔ اب ننھی اِلیزبیتھ اتنی سنبھل گئی تھی کہ اپنے کپڑے وغیرہ خود تبدیل کرلیتی تھی۔ "مَیرِی" نے سوچا ماں اب بوڑھی ہوچکی ہے، مہمان وغیرہ آتے ہیں تو اُن میں یہ جچتی نہیں ہے، لہٰذا اُس نے ماں کو بوڑھوں کے خُصُوصی گھر یعنی اَولڈ ہاؤس (OLD HOUSE) میں داخِل کروادیا، ماں نے بَہُت احتجاج کیا، گھر میں اپنی ضَرورت کا اِحساس دلایا، نواسی اِلیزبیتھ کی پرورش کا عُذر کیا، مگر اس کی ایک نہ چلی۔ اِلیزبیتھ کو بھی نانی سے پیار ہوگیا تھا، اُس نے بھی نانی کی بَہُت حمایت کی مگر اُس کی بھی شِنوائی نہ ہوئی۔ "مَیری" حیلے بہانے کرتی رہی کہ مکان میں تنگی ہورہی ہے، آپ بے فکر رہیں ہم وقتاً فوقتاً اولڈ ہاؤس ملنے آیا کریں گے، ہفتہ اتوار (دودن) گھر پر بھی لایا کریں گے، بھلا اولڈ ہاؤس میں جانے سے کوئی رشتے بھی ٹوٹتے ہیں! شروع شروع میں "مَیری" نے ماں سے ملاقاتیں بھی کیں مگر رفتہ رفتہ اِس میں فاصلے بڑھتے گئے۔ اور بالآخِر "انتِظار" بڑھیا کا مقدّر بن گیا۔ وہ مَحَبَّت بھرے لمبے لمبے خط تیّار کرتی، نواسی اِلیزبیتھ کو پیار لکھتی مگر کوئی خاص فرق نہ پڑا۔

ایک بار خط میں بیٹی نے لکھا کہ اب کی بار کرسمس (CHRISTMAS) کی اگلی رات میں آپ کو لینے آؤں گی، گھر چلیں گے۔ بڑھیا کی خوشی کی انتِہا نہ رہی، اُس نے اُون (WOOL) سے اپنی پیاری نواسی کیلئے سوئیٹر وغیرہ بُنا تاکہ اُسے تحفے میں دے۔ 24 دسمبر کو رات سخت برفباری تھی "مَیری" نے لینے کیلئے آنا تھا اس لئے وہ اپنا "تحفۂ مَحَبَّت" لئے انتِظار میں بلڈنگ کی بالکونی میں بیٹھی بے قراری کے ساتھ سڑک پر آنے جانے والی ہر گاڑی کو غور سے دیکھ رہی تھی، کہ دیکھو "مَیری" کی گاڑی کب آتی ہے! اولڈ ہاؤس کی ایک

www.dawateislami.net

خادِمہ لڑکی ''نینسی'' (NENSI) کو بڑھیا کی بیقراری دیکھ کر بڑا ترس آرہا تھا اُس نے ہیٹر والے کمرے میں چلنے کیلئے بَہُت اِصرار کیا مگر بڑھیا نہ مانی۔ نینسی نے ایک گرم شال لاکر اُسے اُڑھا دی اور ہمدردی کے ساتھ بار بار گرما گرم چائے پیش کرتی رہی، بُڑھیا نے سخت سردی کے اندر ٹھٹھرتے ٹھٹھرتے انتِظار میں ساری رات جاگ کر گزار دی مگر بیٹی نے نہ آنا تھا، نہ آئی۔ شدید سردی کی وجہ سے بُڑھیا کو سخت نَمونیا ہو گیا، جو کہ سردی لگنے، کھانسی ہو جانے اور گلا خراب ہونے سے لاحق ہوتا ہے، اِس میں پھیپھڑے کے کسی حصّے میں سُوجن ہو جاتی ہے، جس سے وہاں ہوا نہیں جاسکتی اور مریض کو سانس لینے میں سخت تکلیف ہوتی ہے اور اِس کا درجۂ حرارت (یعنی بخار) 105 ڈگری تک بڑھ جاتا ہے۔ اِس بیماری کی تاب نہ لاتے ہوئے بُڑھیا نے دم توڑ دیا۔ کچھ دن بعد ''میری'' اپنی ماں کا سامان لینے اولڈ ہاؤس آئی، اُس نے وہاں کی خادِمہ نینسی کا بَہُت شکریہ ادا کیا کیوں کہ وہ آخِری وَقت تک اُس کی بوڑھی ماں کی خدمت کرتی رہی تھی، چونکہ نینسی ابھی جوان تھی اور کافی خدمت گزار بھی، اِس لئے ''میری'' نے بہتر تنخواہ کا لالچ دیکر اُسے اپنے گھر خدمتگاری کے کام کیلئے چلنے کی آفر کی۔ ''نینسی'' نے چوٹ کرتے ہوئے کہا: آپ کے گھر ضَرور آؤں گی، مگر ابھی نہیں، جس دن آپ کی بیٹی اِلیز بیتھ آپ کو یہاں اَولڈ ہاؤس میں چھوڑ جائیگی، میں اُس کے ساتھ اُس کی خدمت کیلئے چلی جاؤں گی۔

اولڈ ہاؤس کے مقیم دو پاکستانی بُزُرگوں کی فریاد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو ایک غیر مسلم خاندان کا واقِعہ تھا، اسے سُن کر آپ کو شاید کچھ عجیب سا محسوس ہو رہا ہو گا۔ غیر اسلامی مُمالِک میں بکثرت اولڈ ہاؤس ہیں اور افسوس

www.dawateislami.net

اب ان کی دیکھا دیکھی اسلامی ملکوں حتّٰی کہ پاکستان میں بھی اس کا آغاز ہو چکا ہے! دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں 16 ربیعُ الاوّل شریف 1432ھ (19-2-2011) کو مُعَمَّر حضرات (یعنی بوڑھوں) کا مَدَنی مذاکرہ ہوا تھا جس میں مُلک بھر سے ہزاروں سِن رَسیدہ بزرگوں نے شرکت کی تھی اور یہ مدنی مذاکرہ "مدنی چینل" پر براہِ راست ٹیلی کاسٹ (TELECAST) کیا گیا تھا۔ کسی پاکستانی اولڈ ہاؤس میں مقیم دو نہایت کمزور بزرگوں نے اسلامی بھائیوں سے نہایت غمگین لہجے میں اپنا درد بیان کیا اور اولڈ ہاؤس میں چھوڑ کر چلے جانے پر اپنے عزیزوں کے متعلّق نہایت تَأَسُّف و حسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ ہماری آرزو ہے کہ ہمارے خاندان والے ہمیں گھر واپس لے چلیں ہم یہاں کافی دُکھی ہیں۔ ہائے! ہائے! وہ اولاد کتنی احسان فراموش اور ناخَلَف و نالائق ہے جو بچپن میں ماں باپ کی طرف سے کئے جانے والے تمام احسانات کو فراموش کر کے بُڑھاپے میں انہیں ٹھکرا دیتی ہے۔ حالانکہ بڑھاپے میں تو بے چاروں کو ہمدردیوں کی زیادہ حاجت ہوتی ہے۔ اسلامی بھائیو! آپ عہد کیجئے کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے ماں باپ کو عمر بھر نبھائیں گے اور ان کی خدمت کر کے خود کو جنّت کا حقدار بنائیں گے۔ اِن شاءَ اللہ۔ یقین مانئے والِدَین کے حُقُوق بَہُت زیادہ ہیں اور ان سے سُبُکدوش (یعنی برِیُّ الذِّمَّہ) ہونا ممکن ہی نہیں چُنانچِہ

ماں کو کندھوں پر اُٹھائے گرم پتّھروں پر چھ میل.......

ایک صَحابی رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ نبوی میں عرض کی: ایک راہ میں ایسے گرم پتّھر تھے کہ اگر گوشت کا ٹکڑا اُن پر ڈالا جاتا تو کباب ہو جاتا! میں اپنی ماں کو گردن پر سُوار کر کے چھ میل تک لے گیا ہوں، کیا میں ماں کے حُقُوق سے فارِغ ہو گیا ہوں؟ سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ

www.dawateislami.net

واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: تیرے پیدا ہونے میں دَرد کے جس قدَر جھٹکے اُس نے اٹھائے ہیں شاید یہ اُن میں سے ایک جھٹکے کا بدلہ ہو سکے۔ (معجم صغیر، جز:1، ص92، حدیث:257)

حمل کی تکالیف

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! واقعی ماں نے اپنے بچّے کیلئے سخت تکلیفیں اُٹھائی ہوتی ہیں، دردِ زِہ یعنی بچے کی ولادت (DELIVERY) کے وَقت ہونے والے درد کو ماں ہی سمجھ سکتی ہے، مرد کیلئے کس قدَر آسانی ہے کہ اُسے ڈِلیوری نہیں ہوتی۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت امامِ اہلِسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہ علیہ فتاوٰی رضویہ (جلد27) صفحہ 101 پر فرماتے ہیں: مرد کا تعلُّق صِرف لَذَّت کا ہے اور عورت کو صدہا مصائب کا سامنا ہے، نو مہینے پیٹ میں رکھتی ہے کہ چلنا پھرنا، اٹھنا، بیٹھنا دشوار ہوتا ہے، پھر پیدا ہوتے وقت تو ہر جھٹکے پر موت کا پورا سامنا ہوتا ہے، پھر اَقسام اَقسام کے درد میں نِفاس والی (یعنی ولادت کے بعد آنے والے خون کی تکلیف میں مبتلا ہونے والی) کی نیند اُڑ جاتی ہے۔ اسی لئے (اللہ تبارَک وتعالیٰ) فرماتا ہے:

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَ حَمْلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ (پ26، الاحقاف:15)

ترجَمۂ کنز الایمان: اس کی ماں نے اسے پیٹ میں رکھا تکلیف سے اور جنی اس کو تکلیف سے اور اسے اٹھائے پھرنا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینے میں ہے۔

تو ہر بچّے کی پیدائش میں عورت کو کم از کم تین برس بامشقت جیل خانہ ہے۔ (فتاوٰی رضویہ، 27/101)

ڈرائیور کی جان بچ گئی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سنتیں سیکھنے سکھانے، ان پر عمل بڑھانے، اپنے آپ کو

www.dawateislami.net

سنّتوں کا پیکر بنانے اور نیکی کی دعوت کی خوب دھومیں مچانے کیلئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے، اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھتے رہئے، نَمازوں کی پابندی جاری رکھئے، سنتوں پر عمل کرتے رہئے، نیک اعمال کے مطابِق زندَگی گزاریئے اور اِس پر استقامت پانے کیلئے ہر روز "جائزہ" کرکے نیک اعمال کا رسالہ پُر کرتے رہئے اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کے اندر اندر اپنے یہاں کے دعوتِ اسلامی کے ذِمّے دار کو جمع کروادیجئے اور اپنے اِس مَدَنی مقصد "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنی ہے" کے حُصول کی خاطر پابندی سے ہر ماہ کم از کم تین دن کے سنّتیں سیکھنے سکھانے کے مَدَنی قافِلے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنّتوں بھرا سفر کیجئے۔

آیئے! آپ کی ترغیب و تحریص کیلئے آپ کو ایک مَدَنی بہار سناؤں چُنانچِہ کراچی کے عَلاقے نیا آباد کی ایک اسلامی بہن کے حلفیہ بیان کا خُلاصہ ہے کہ اُن کے ایک بھائی جو کہ عَرَب شریف کے شہر "رِیاض" میں بحیثیت ڈرائیور ملازَمت کر رہے تھے۔ ایک دن ڈرائیونگ کے دَوران خطرناک حادِثہ ہوا اور وہ بے ہوش ہو گئے۔ دِماغی چوٹیں اتنی زیادہ تھیں کہ بچنے کی اُمّید نہ رہی۔ یہ لوگ مجبور تھے اُن کو دیکھنے بھی نہ جاسکتے تھے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ وہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوت اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیا کرتی تھی۔ اُنہوں نے بھائی جان والی پریشانی اپنے عَلاقے کی ایک اسلامی بہن کو بتائی۔ انہوں نے دلاسہ دیا اور مشورہ دیا کہ اِسی طرح پابندی سے اجتِماع میں شرکت کر کے خوب دُعا کیا کرو۔ چُنانچِہ اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ اجتماع میں کی جانے والی دعاؤں کی بَرَکت سے تین ماہ کے اندر اندر بھائی جان نے بات چیت شروع کر دی۔ ڈاکٹر بھی حیران رہ گئے کیوں کہ دِماغی چوٹیں بہت زیادہ تھیں اور بظاہر بچنے کی امّید بہُت کم تھی۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اجتماعات کی برکات پر اُن کی عقیدت اور زیادہ مضبوط ہوئی۔

اے اسلامی بہنو!نہ مایوس ہونا تمہیں خیر دیگا دِلا دینی ماحول
تُو پردے کے ساتھ اجتماعات میں آ تری دیگا بگڑی بنا دینی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

سنتوں بھرے اجتماع میں رَحمتوں کا نُزُول ہوتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سنّتوں بھرے اجتماع میں مانگی جانے والی دعائیں ضَرور رنگ لاتی ہیں، حضرتِ امام سُفیان بِن عُیَیْنَہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: عِنْدَ ذِکْرِ الصّٰلِحِیْنَ تَنَزَّلُ الرَّحْمَۃُ یعنی نیک لوگوں کے ذِکر کے وقت رحمتِ الٰہی اترتی ہے۔(حلیۃ الاولیاء،7/335،رقم:10750)جب نیک بندوں کے تذکروں پر رَحمتوں کا نُزُول ہوتا ہے تو جس اجتماع میں اللہ پاک اور رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ذکرِ خیر ہوتا ہو وہاں رَحمتیں کیوں نازِل نہ ہوں گی اور جہاں چھما چھم رَحمتیں برس رہی ہوں وہاں دعائیں کیوں قبول نہ ہوں گی۔ دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب، ”جنّت میں لے جانے والے اعمال (743 صفحات)“صفحہ 422 پر ہے: حضرتِ ابوہُرَیرہ اور حضرتِ ابوسَعِید رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم مکے مدینے کے سر دار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضِر تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا:”جو قوم اللہ پاک کا ذِکر کرنے کے لئے بیٹھتی ہے فِرِشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینہ (یعنی سکون) نازِل ہوتا ہے اور اللہ پاک اپنے فِرِشتوں کے سامنے ان کا چرچا فرماتا ہے۔“(مسلم،ص1448،حدیث:2700)

ذِکر کسے کہتے ہیں؟

”اللہ ھُو“ اور ”حق ھُو“ کی ضَربیں لگانا بے شک ذکر ہی ہے۔ تاہم تِلاوتِ قرآن،

www.dawateislami.net

حمد و ثنا، مُناجات و دعا، دُرُود و سلام، نعت و منقبت، خطبہ، درس، سنّتوں بھرا بیان وغیرہ بھی "ذِکرُ اللہ" میں شامل ہیں۔ لہٰذا دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتِماعات بھی ذِکر کے حلقے ہیں۔

جنّ و اِنس و مَلک کو تری آرزو　　سارے عالم کو ہے تیری ہی جُستجو
بَن میں وحشی لگاتے ہیں ضَرباتِ ھو　　یاد میں تیری ہر ایک ہے سُو بسُو

اللہُ اللہُ اللہُ

(سامانِ بخشش، ص18)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

یاربِ مصطفٰی! ہماری بے حساب مغفرت فرما، ہمیں اپنی اور اپنے پیارے حبیب کی محبت پر زندہ رکھ، جب تک جئیں سنّتوں پر عمل کرتے رہیں اور مریں تو مدینے کی سرزمین، گنبدِ خضرا کا سایہ، نگاہوں کے سامنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا جلوہ اور لب پر یہ کلمۂ طیّبہ ہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم)۔ جنّتُ البقیع میں تدفین ہو اور جنّتُ الفِردَوس میں ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پڑوس ملے۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

یاخدا جسم میں جب تک کہ مِری جان رہے　　تجھ پہ صدقے ترے محبوب پہ قربان رہے
کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دعا ہے کہ امیرؔ　　نَزع کے وقت سلامت مرا ایمان رہے

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

والدین سے حسنِ سلوک کا انعام

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو درازیِ عمر اور فراخیِ رزق کی تمنّا رکھتا ہو اسے چاہیے کہ والدین کے ساتھ حسنِ سلوک اور صلۂ رحمی کرے۔

(مسند امام احمد، 4/458، حدیث: 13400)

978-969-722-491-3
01082415

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net